روح اخبار

مصر کے بادشاہ شاہ فواد طویل علالت کے بعد ۲۸/اپریل ۳۶ء کو انتقال کر گئے - اور ان کی جگہ شہزادہ فاروق ولی عہد مصر کی بادشاہت کا اعلان کر دیا گیا ہے مگر چونکہ ابھی یہ نابالغ ہیں اس لئے سلطنت کے انتظام کے لئے کونسل آف ریجنسی قائم کی جائے گی۔

حکومت ترکی نے نئی قسم کے اسلحہ تیار کرنے کے کارخانے کھولنے کیلئے ۲ کروڑ پونڈ منظور کئے ہیں۔

ناگپور ۴/مئی ایک پبلک جلسہ میں ڈاکٹر امبیدکر نے تقریر کرتے ہوئے بتلایا کہ دلت اقوام کے ممبر ہندو دھرم سے علیحدہ ہونے کے بعد کسی دوسرے مذہب کو اختیار نہیں کرینگے بلکہ وہ اپنا ایک نیا مذہب چلائیں گے۔

روڑکی ۷/مئی گذشتہ شام ۵½ اور ۶ بجے کے درمیان زبردست آندھی آگئی جس کی وجہ سے کئی درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور کئی بچے اور عورتیں جو کھیت میں کام کر رہی تھیں ہوا میں اڑ گئیں +

سابق وائسرائے لارڈ ولنگڈن کی لیڈی صاحبہ نے ہندوستان سے روانگی کے وقت نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے صدر کو بیس ہزار روپیہ دیا تاکہ ولنگڈن ہسپتال نئی دہلی کے ساتھ اس رقم سے ایک متعدی امراض کا ہسپتال قائم کیا جائے۔

والیٔ یمن اس حقیقت کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں کہ ملک کو جدید آلات اور ذرائع خبر رسانی سے بہرہ ور کیا جائے اور دیگر ممالک سے اس کا رشتہ جوڑ دیا جائے۔ چنانچہ حال میں تمام ملک کے طول و عرض میں تار برقی کا سلسلہ قائم کر دیا گیا ہے اور ساتھ ہی بحری تار کا بھی یمن سے اتصال کر دیا گیا ہے۔ اب دنیا کے ہر حصہ سے یمن کو بحری تار ارسال کیا جا سکتا ہے۔

حکومت ترکیہ کی تجویز یہ ہے کہ کوئلے کی کانوں کے متصل لوہے کے کارخانے تعمیر کئے جائیں۔ جس کے لئے وزیر مالیات نے ابتدائی مراحل طے کرنا شروع کر دیا ہے۔

— قوم کی اخلاقی اصلاح کے لئے حکومت ترکیہ نے جو حکمت عملی اختیار کی ہے۔ اس کے پیش نظر حال ہی میں حکم جاری کیا گیا ہے کہ کوئی طالبہ اس وقت تک سنیما تھیٹر یا کسی اور تفریح گاہ میں نہیں جا سکتی جب تک کہ اس کے ساتھ کوئی نہایت قریبی رشتہ دار نہ ہو۔ اسی طرح عام خواتین کے لئے بھی حکم جاری کیا گیا ہے۔ کہ وہ پارکوں۔ بازاروں اور عام سیر گاہوں میں ننگے سر نہیں جا سکتیں +

— حکومت حجاز نے ایک جاسوس گرفتار کیا ہے جس کو فلسطین کے صدر محکمہ اطلاعات نے جاسوسی کی غرض سے حجاز روانہ کیا تھا۔ حکومت اس پر جاسوسی کے الزام میں مقدمہ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

— ہندوستان کے مشہور قومی لیڈر ڈاکٹر مختار احمد انصاری ڈیرہ دون سے دہلی واپس آتے ہوئے یکایک دل کی حرکت بند ہو جانے کی وجہ سے مجنور کے قریب ریل ہی میں ۱۰/مئی ۱۹۳۶ء کو انتقال فرما گئے - اور ان کی نعش جامعہ ملیہ کی زیر تعمیر عمارت واقعہ اوکھلہ دہلی کے احاطے میں سپرد خاک کی گئی +

جناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب پروپرائیٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا